السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یادداشت کے لیے اپنی تصویر بنا کر گھر رکھنا یا پھر والدین کی؟ اور کتابوں کی تصاویر کے بارے میں وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویر خواہ اپنی ہو یا والدین وغیرہ کی بطور یادگار اپنے پاس رکھنا حرام ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا : جو تصویر یا مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو اور جو قبر اونچی دیکھو اسے برابر کردو اور دوسری روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا (مسلم)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص533

محدث فتویٰ